حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مد ظلہ

خطبۂ عید الفطر:۔

قیام پاکستان کے پچاس سال یا نقض میثاق کی نصف صدی

حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مد ظلہ نے عید الفطر کے موقع پر اکوڑہ خٹک کی مرکزی عید گاہ میں مورخہ ۲۰ مارچ ۹۶ء کو مختصر خطاب فرمایا تھا وہ ٹیپ ریکارڈ کی مدد سے حافظ محمود الحسن متعلم دارالعلوم حقانیہ نے محفوظ کیا یہاں الحق کے قارئین کی نذر ہے (ادارہ)

الحمد لحضرة الجلالہ والصلوة والسلام علی خاتم الرسالہ اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم ○

وان تتولوا یستبدل قوما غیر کم ثم لا یکونوا امثالکم ○

واجب الاحترام بھائیو! وقت کم ہے اور ہماری کوشش یہ ہو گی کہ وقت مقررہ پر ٹھیک نو بجے نماز کھڑی ہو جائے لیکن بہت بڑا ہجوم اور اجتماع ہے اور گرد و نواح سے لوگ بہت بڑی تعداد میں آ رہے ہیں تو اگر ان کی وجہ سے پانچ دس منٹ کی تاخیر بھی ہو جائے تو آپ جلد بازی نہ کریں اللہ تبارک و تعالیٰ کے دربار میں ہم سب جمع ہیں یہ ایک ایک لمحہ اپنے لیے غنیمت سمجھیں یہ لہو و لعب اور میلے ٹھیلے کا دن نہیں نہ یہ چیزیں آخرت میں کام آئیں گی بہت سے لوگوں پر نماز کا یہ وقت بہت گراں ہوتا ہے اور انتظار نہیں کر سکتے جیسے جیل میں ایک قیدی ہو اسی طرح مسجد منافق کے لیے ایک جیل کی مانند ہے اور مومن کے لیے گویا جنت ہے تو بہت سے لوگ ہماری اس جلد بازی کی وجہ سے محروم ہو جاتے ہیں

محترم بھائیو! کسی خاص موضوع پر تقریر کا وقت نہیں چند محدود منٹ ہیں صرف اتنا عرض ہے کہ آج اللہ تعالیٰ نے ہمیں بہت بڑی نعمت سے نوازا ہے جو رمضان کی نعمت تھی قران کی نعمت تھی اور قیام اللیل کی نعمت تھی آج ہم اسی خوشی میں جمع ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ان عظیم نعمتوں سے نوازا ہے مسلمانوں کی عیدیں عبادات کے ساتھ وابستہ ہیں قومیں ملک فتح کرتی ہیں تو جشن مناتی ہیں موسم بدلتا ہے تو عید ہوتی ہے ایک بادشاہ ملک فتح کرتا ہے یا پیدا ہوتا ہے تو ان کی عید ہوتی ہے ہماری عید ان باتوں پر نہیں ہماری عید اللہ نے اپنی بندگی اور عبادت سے وابستہ کی ہے آج ہم اس لیے خوشی کا اظہار کر رہے ہیں کہ ہم نے اللہ تعالیٰ کے بہت بڑے انعام کو جو روزہ تھا اور جس کے ذریعے ہم نے ایک بڑے دشمن پر قبضہ کیا جو ہمارا

نفس ہے اپنے نفس کو کنٹرول کرنا اور اس کو اپنے قبضے میں کرنا یہ بہت بڑے بہادری ہے انسان کے لیے کسی ملک کو فتح کرنا اور ایک بڑے دشمن کے قلعہ کو فتح کرنا اتنا بڑا کام اور بہادری نہیں ہے کہ جتنی انسان کے لیے اپنے نفس کو قابو میں رکھنا اور اسے دبانا۔ اللہ تعالیٰ نے روزہ اس لیے مقرر کیا ہے کہ اے انسان تم اشرف المخلوقات ہو تم حیوان نہیں ہو حیوان اپنی خواہشات کنٹرول نہیں کر سکتا تم انسان ہو اور انسان اس وجہ سے انسان ہے کہ اللہ نے اسے یہ طاقت دی ہے کہ وہ اپنے نفس کو کنٹرول کر سکے

و نهى النفس عن الهوى فان الجنته هى الماوى

کہ جس نے نفس کو خواہشات سے منع کیا جنت اس کے لیے ماوی اور ٹھکانہ ہے

محترم بھائیو! یہ خوشی کا دن ہے لیکن عبادت **رجوع الى الله انابت الى الله** اور رونے کے لیے ہم عید گاہ آتے ہیں کہ اللہ نے ہمیں تو بہت بڑا موقع عطا فرمایا تھا اے اللہ ہم آپ کے شکر گزار ہیں اور آپ کے حضور سر بسجود ہیں اور یہ آپ کا کرم ہے کہ آپ کے دربار میں حاضر ہیں اور اے اللہ ہم سے رمضان کے مہینے میں کوتاہیاں ہوئی ہیں ہم نے حق ادا نہیں کیا اور ہم نے آپ کے روزے کی قدر و قیمت نہیں جانی آج ہم جمع ہیں کہ اللہ تو ان سب سے درگزر فرما اللہ تعالیٰ کا آج بھی اعلان ہے

يعبادى الذين اسرفوا على انفسهم لاتقنطوا من رحمته الله ان الله يغفر الذنوب جميعا اے بندوں تم نے اپنے اوپر ظلم کیا روزے میں بھی اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے نہ بچا سکے پھر بھی مایوس نہ ہوں آؤ یہاں پر سر بسجود ہو جاؤ اللہ تعالیٰ تمام گناہوں کو بخشتا ہے آج ہم اگر اللہ کے دربار میں روئیں کہ اللہ ہم کو بھی جنتیوں کی لسٹ میں شامل کرا دیں اور ہم کو جہنم سے برات نصیب فرما دیں تو اللہ تعالیٰ کی رحمت کے دروازے کھلے رہتے ہیں روزے میں ہمیں دو نعمتیں ملیں ایک روزے کو اللہ نے بہت بڑی نعمت بنا کر بھیجا مغفرت کا ذریعہ بنایا دوسری یہ کہ اللہ نے مسلمانوں کیلئے قران روزے کے مہینے میں نازل فرمایا **شهر رمضان الذى انزل فيه القران** اور **انا انزلناه فى ليلته القدر** قران مجید رمضان میں نازل ہوا اور لیلتہ القدر میں نازل ہوا ہے لیلتہ القدر عموماً آخری عشرہ کے ۲۷ رمصان کے ہوتا ہے اور اس دفعہ ۲۷ رمضان ایسے موقع پر آیا کہ پاکستان کے حصول کے پچاس سال پورے ہو گئے پچاس سال پر لوگ گولڈن جوبلی مناتے ہیں اسلام اور قران کے بعد پاکستان اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہت بڑی نعمت ہے ایک نظریہ کے تحت اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ مملکت عطا فرمائی ۲۷ رمضان پر اللہ نے قران پاک نازل فرمایا اور اسی ہی دن ہمیں یہ مملکت عطا کی تو ہم کس منہ سے ایسے جشن منائیں جس میں منکرات ہوں اور فحاشی ہو اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس لیے یہ ملک نزول قران کے موقع پر عطا فرمایا کہ اس میں اشارہ اس طرف تھا کہ اس ملک کا دستور قران ہو گا کیونکہ ہم نے یہ ملک لاالہ الا اللہ کے نام پر حاصل کیا ہے تو تمہارا دستور بھی قران ہی ہو گا کہ جو قیام

پاکستان کی تاریخ پر نازل ہوا ہے قران اور پاکستان لازم و ملزوم ہوں گے یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمیں ایک سبق تھا لیکن ہم نے اس سبق کو پس پشت ڈال دیا ہم بجائے ۲۷ رمضان کو انگریزوں کے نقش قدم پر چلتے ہوئے ۱۴ اگست کو نمایاں کرتے ہیں اور ۱۴ اگست کو جشن آزادی مناتے ہیں تاکہ لوگوں کو ۲۷ رمضان یاد نہ رہے اور وہ ہماری قوم کی نظروں سے اوجھل رہے

محترم بھائیو ! ہم تو کہتے ہیں کہ ہمیں آزادی کا جشن منانے کا کوئی حق نہیں ہم نے پچاس سال کو اللہ تعالیٰ سے کیے گئے عہد میثاق کو تہس نہس کیا پاکستان کا مطلب کیا لا الہ الا اللہ کہا گیا لا الٰہ الا اللہ کو پیچھے چھوڑ دیا گیا ہم نے قران پس پشت ڈال دیا اور اگر ہم اس پچاس سال پر نظر دوڑاتے ہیں تو ہمیں اللہ تعالیٰ کی اس نعمت کی ناقدری ہی نظر آتی ہے جس کے نتیجے میں ہم عذاب میں مبتلا ہیں آج تمام ملک آزادی کے پچاس سال گزرنے کے باوجود پریشانیوں اور بحرانوں میں مبتلا ہے عوام ہیں یا خواص علماء ہیں یا وکلاء مزدور ہیں یا طالب علم سب ایک عذاب میں مبتلا ہیں سوائے ذلت منافقت لوٹ کھسوٹ رشوت کرپشن کے علاوہ ہمیں پچاس سال میں کچھ نظر نہیں آتا ہمارے ساتھ کافر قومیں آزاد ہوئیں چین آزاد ہوا اسرائیل آزاد ہوا ہے وہ کس مقام پر پہنچ گئے ہیں اسلام تو بہت پیچھے رہ گیا ہے اقتصادی لحاظ سے معاشی لحاظ سے الغرض ہر لحاظ سے ہم انتہائی پستی میں ہیں ترقی تو بہت بڑی چیز ہے ہمیں تو جو ملک اللہ نے دیا تھا ہم نے اسے گروی اور رہن کر دیا ہے آج ہمارے تمام وسائل کفار کے ہاتھوں میں جا رہے ہیں یعنی ہم تمام تر انہی کے رحم و کرم پر ہیں ہمارا پیٹرول ہماری بجلی ہماری گیس آٹا چینی اور دیگر اشیاء صرف کے نرخوں کا تعین بھی امریکی اور یہودی کرتے ہیں اس سے زیادہ غلامی اور کیا ہو گی کفار کا نظام تبدیل نہیں کیا گیا تو اللہ نے ہمیں ذلت اور رسوائی کے گڑھے میں پھینک دیا

محترم حضرات ! میں کہا کرتا ہوں کہ بنی اسرائیل اور ہماری حالت ایک جیسی ہے بنی اسرائیل پر اللہ تعالیٰ نے رحم کیا ان کو کفار کی غلامی سے آزادی دی نجات دلائی ان کو فرعون کی ظالم طاقت سے آزاد کیا ایک عظیم نعمت اور احسان ان پر کیا لیکن بنی اسرائیل نے ناقدری کی اور ان وعدوں کو چھوڑ دیا تو آپ کو معلوم ہے اللہ نے ان کے ساتھ کیا کیا اللہ نے ایک جنگل اور صحرا میں ان کو ڈال دیا جسے وادی تیہ کہتے ہیں وہ وادی تیہ میں حیران اور سرگرداں پھرتے تھے تیہ کہتے ہیں بھٹکنے کو گم ہو جانے کو **یتیھون فی الارض** (بھٹکتے پھر رہے ہیں زمینوں میں) آج پوری قوم بھٹکی ہوئی ہے اور حیران و پریشان ہے اور سخت بے چینی اور اضطراب میں ہے کہ کدھر جائیں سیاست دان ہیں کہ حکمران ہیں اپوزیشن ہے کہ فوج ہے علما ہیں یا دینی جماعتیں ہیں کسی کو بھی منزل کا علم نہیں لوگ ہم سے پوچھتے ہیں کہ کیا ہو گا کدھر جائیں ہم کہتے ہیں کہ بھائی ہمیں بھی راستے کا علم نہیں ہم آپ سے زیادہ حیران اور سرگرداں ہیں یہ کیا ہے یہ وادی تیہ ہے

پاکستان بدعملی کی وجہ سے کفران نعمت کی وجہ سے آج قوم کے لیے وادی تیہ بنا ہوا ہے اور کفار کے لیے ہم کھلونا بنے ہوئے ہیں کفار سب ایک ہو گئے ہیں آج روس کی امریکہ کے ساتھ دشمنی ختم ہو چکی ہے او روس کی چین کے ساتھ دشمنی ختم ہے اور ہندو سب ایک ہو گئے ہیں یہود و ہنود امریکہ اور یورپ و روس سب ایک ہیں اور ان کا صرف ایک ٹارگٹ ہے اور وہ یہ کہ اس ملت مسلمہ کو ختم کردو اس ملت مسلمہ کا سر اٹھانے نہ دو اس ملت مسلمہ کو غلام بنائے رکھو اس ملت کی دین دار طاقتوں کو ختم کردو اس ملت مسلمہ کا طالب علم مولوی مدرس شیخ داڑھی والا اور اسلامی لباس والوں کو ختم کردو یہ انہوں نے اعلان جنگ کیا ہے اور ہم آپس میں لڑنے سے فارغ نہیں ہوتے ہمارے سیاست دان اور حکمران ایک دوسرے سے دست و گریباں ہیں اور ہم عوام گھر گھر لڑ رہے ہیں بھائی بھائی کیساتھ الجھا ہوا ہے دشمن سر پہ کھڑا ہے وہ کہتے ہیں کہ یہ بنیاد پرست ہے انتہا پسند ہیں وحشی ہیں ان کو سر اونچا نہ کرنے دو ان کا پیٹرول ان کی گیس ان کی معاشی قوتیں سب کی سب اپنے قبضے میں لے لو آج پاکستان گروی ہے رہن ہے ایسٹ انڈیا کمپنی کی طرح ہماری بندر گاہوں اور ہماری سورسز پر ان کا تسلط ہے

تو محترم بھائیو اسلام میں اجتماعیت ہے اسلام ہمیں اتفاق و اتحاد کا درس دیتا ہے یہ عید کا دن اس لیے ہے کہ اگر ہم جمعہ میں یکجا نہ ہوئے تو عید کے موقع پر یکجا ہو جائیں گے اکٹھے بیٹھ جائیں فکر کریں اور اپنے اعمال کا محاسبہ کریں تمہاری ملت کے ساتھ دشمن کیا کرتا ہے اس کا بھی جائزہ لیں حج میں اللہ تعالیٰ ہمیں جمع کرتا ہے اسی طرح اسی عید گاہ میں آپ ہزاروں کی تعداد میں جمع ہیں تو آیئے اپنے اندر اجتماعیت پیدا کریں ایک ہو جائیں ورنہ دنیا میں ہمارا دشمن ایک ہو گیا ہے آج روس کے ساتھ امریکہ کی جنگ ختم ہونے کے بعد امریکہ اور روس کا صرف ایک ہی فیصلہ ہے کہ ہمارا سب سے بڑا دشمن مسلمان ہے آج کلنٹن کو نیند نہیں آتی ان کو پتہ ہے کہ مسلمان بیدار ہو گئے ہیں ان میں جہاد کی سپرٹ ہے ایمان اور جہاد کے مقابلہ میں کوئی چیز آ ہی نہیں سکتی آج آپ اپنے اعمال کا محاسبہ کریں اپنی خامیاں دور کریں اور ان پر نظر کریں اور حکمرانوں سیاست دانوں علماء اور عوام کے لیے یہ سوچ کا موقع ہے

بھائیو! آج بوسنیا میں یورپ مسلمانوں کے قتل عام میں مصروف ہے اپنے ہی یورپیوں کو برداشت نہیں کر سکتا بوسنیا والے تو کوئی غیر یورپی نہیں لیکن وہ لا الہ الا اللہ کہتے ہیں آج کشمیر میں ہندو مسلمانوں کو برداشت نہیں کر سکتا کشمیر ہمارے جسم کا لازمی حصہ ہے شہ رگ ہے آج یہودی فلسطین میں گھناؤنا کھیل کھیل رہے ہیں فلسطین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ہے آج روس اپنے لوگوں کے ساتھ کہ جو چیچنیا میں لا الہ الا اللہ پڑھتے ہیں چیچنیائی مسلمانوں کو برداشت نہیں کر سکتا

تو سمجھو اے مسلمانو! **الکفر ملتہ واحدۃ** کہ کفر ایک ملت ہے اور مسلمان دوسری ملت ہیں ایک طرف اللہ

تعالیٰ فرماتے ہیں حزب الشیطان اور دوسری حزب اللہ شیطانی طاقتیں سب ایک ہو چکی ہیں جو اپنے آپ کو اللہ کا حزب کہتے ہیں وہ تہس نہس ہیں وہ ایک دوسرے کے ساتھ جھوٹ بولتے ہیں ایک دوسرے کا حق مارتے ہیں ایک دوسرے کی آبروز ریزی کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ایسے دن پر اعلان کیا ہے کہ اے مسلانوں کی جماعت اے گروہ مومنین کہ تم منہ پر تو مسلمان ہو لیکن دل تک آپ کے ایمان ابھی تک نہیں پہنچا کیوں اس لیے کہ مسلمان مسلمان کے ساتھ غداری کرتا ہے مسلمان مسلمان کے مال میں خیانت کرتا ہے حالانکہ **لایخونهم** یعنی مسلمان کے مال میں خیانت نہیں کرنی چاہیے **لا یکذبہ** مسلمان مسلمان کے ساتھ جھوٹ نہیں بولتا **ولا یخذله** یعنی ایک مسلمان دوسرے مسلمان کو ذلیل نہیں کرتا رسوا نہیں کرتا اور ہم رات دن اسی میں گزارتے ہیں کہ دوسرے مسلمان کو ذلیل کریں کس طرح اس میں عیوب پیدا کریں حضورؐ کا ارشاد ہے **من ستر علی اخیه فی الدنیا** ایک مسلمان اگر دوسرے مسلمان بھائی پر پردہ ڈالے **ستر اللہ علیه یوم القیمته** تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی فرمائے گا اور بڑے بڑے عیوب قیامت کے دن چھپ جائینگے اور اسی طرح حضور کا فرمان ہے کہ **من نفس عن مسلم کربته من کرب الدنیا نفس اللہ علیه کربه من کرب الاخرة** اگر ایک مسلمان نے دوسرے مسلمان کی دنیاوی تکلیف دور کی تو اللہ تعالیٰ اس کی اخروی تکلیف دور فرمائیں گے

تو میرے محترم بھائیو! آج ہم کو رونا چاہیے اللہ کے سامنے گڑگڑانا چاہیے آج ہماری پوری قوم کو اجتماعی توبہ کرنا چاہیے پاکستان پچاس سال کے بعد بھی اللہ کے ساتھ عہد کو پورا نہیں کر سکا نقض عہد اور نقض میثاق کاوبال ہے **فبما نقضهم میثاقهم لعنّٰهم** اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ انہوں نے میرے ساتھ میثاق کیا کہ پاکستان کا مطلب کیا ہے تو سب نے کہا لا الہ الا اللہ اور پھر اس عہد کو توڑ دیا **لعنّٰهم** ہم نے ان پر لعنت بھیج دی **لعنت بعد عن الرحمته** یعنی اللہ کی رحمت سے دوری آج پوری قوم پورا پاکستان تمام سیاست دان اور تمام لیڈروں کو اللہ تعالیٰ نے اپنے رحمت سے دور فرمایا ہے

تو محترم حاضرین آیئے آج ہم عہد کریں پچاس سال میں جو غلطیاں ہوئی ہیں ان کا ازالہ کریں محترم بھائیو وقت کم ہے آیئے دعا کریں اے اللہ عالم اسلام پر رحم فرما اور اس ملک پر اپنی رحمتیں نازل فرما اور ہماری کوتاہیوں سے درگزر فرما اے اللہ ہمارا آپ کے ساتھ عہد ہے کہ اس ملک میں آپ کے دین کا جھنڈا سربلند کریں گے آپ کا نظام رائج کریں گے اور کفار کے تسلط سے اس ملک کو آزاد کریں گے امریکہ اور برطانیہ کی غلامی کا طوق اپنے گردنوں سے اتار پھینکیں گے ہمارے بزرگوں نے اس ملک کے لیے ڈیڑھ سو سال تک کتنی قربانیاں دیں جیلوں میں رہے کالا پانی عبور کیا پھانسی پر چڑھے وہ کس لیے تھا آیا اس لیے کہ امریکہ اور برطانیہ کی نمائندے اور منافق ایجنٹ اور ان کے مفادات کا تحفظ کرنے والا ٹولہ ہمارے اوپر مسلط

ہو اور وہ غریبوں کا خون چوسیں اے اللہ ہمارے اس نقشہ کو بدل دے عالم اسلام پر رحم فرما بوسنیا کشمیر فلسطین چیچنیا تاجکستان اور روسی ریاستوں کے مسلمان منتظر ہیں اے اللہ ہم سب پر رحم فرما ملت اسلامیہ بیدار فرما افغانستان کی خانہ جنگی اے اللہ ختم فرما اور پاکستان میں اللہ صحیح اہل مخلص اور دیانت دار لوگوں سامنے لائے تاکہ غریبوں کے مسائل حل ہو جائیں اور تمام عالم اسلام کی مشکلات حل فرما اور ان تمام حاضرین کا دامن اپنی بے پایاں رحمتوں سے بھر دے اور کسی کو بھی عید گاہ سے محروم نہ فرما

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

مولانا ضیاء القاسمی صاحب کو صدمہ

پاکستان کے مشہور عالم دین اور نامور خطیب مولانا محمد ضیاء القاسمی صاحب کی والدہ محترمہ ۲۴ر فروری کو انتقال کر گئیں۔ **انا للہ وانا الیہ راجعون**۔ دارالعلوم حقانیہ میں مرحومہ کے ایصالِ ثواب کے لئے قرآن خوانی کی گئی۔ دارالعلوم حقانیہ اور ادارہ الحق سوگوار خاندان کے ساتھ تعزیت کرتے ہوئے دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی جوارِ رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(ادارہ)

ضروری اطلاع

ٹیلیفون نمبرات کی تبدیلی

قارئین کرام! ہمارے نئے ٹیلیفون نمبرات نوٹ فرمائیں۔

نوشہرہ کوڈ: ۰۵۲۳۱ دفتر دارالعلوم حقانیہ	۶۳۰۴۳۵
حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مہتمم دارالعلوم حقانیہ	۶۳۰۳۴۰
حضرت مولانا انوار الحق صاحب نائب مہتمم دارالعلوم حقانیہ	۶۳۰۳۴۱
مولانا حامد الحق حقانی	۶۳۰۳۴۴
جناب شفیق الدین فاروقی مینیجر ماہنامہ الحق	۶۳۰۰۷۴
حافظ راشد الحق سمیع ایگزیکٹیو ایڈیٹر ماہنامہ الحق	۶۳۰۲۴۴